(۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ

آیاتھا ۴۰ — رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

اے رسول ﷺ! یہ لوگ کس بات کے متعلّق ایک دوسرے سے دریافت کرر ہے ہیں؟ (1)۔

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۙ﴿۲﴾

یہ اُس تمدّنی، تہذیبی اور معاشرتی انقلاب کے بارے میں چہ مہ گوئیاں کر رہے ہیں جو دین کے نظام کے قیام و استحکام کے نتیجے میں رونما ہو رہا ہے جس کے بعد کفّار کے خودساختہ استحصال پر مبنی نظام کو تلپٹ ہو جانا ہے (2)۔

الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾

اس بارے میں ان میں اختلافِ رائے بھی ہے (3)۔

كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

حقیقت یہ ہے کہ انہیں جلد ہی اس کے متعلّق معلوم ہو جائے گا (4)۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾

پھر سن لو، یہ عنقریب ہی اس انقلاب کے متعلّق جان لیں گے (5)۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾

یہ انقلاب ہمارے قوانین کے مطابق ہی معرضِ وجود میں آئے گا۔ کیا ہم ہی نے اس زمین کو وسیع بچھی ہوئی، نرم اور ہموار نہیں بنایا؟ (6)۔

وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۙ﴿۷﴾

اور پہاڑوں کو محکم جمے ہوئے کھونٹے الرّعد۔3، الانبیاء۔31، النّزعٰت۔32 (7)۔

وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾

اور ہم نے ہی خود تمہیں نر و مادہ کے جوڑے جوڑے بنایا (8)۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ
اور تمہاری نیند کو ہم نے باعثِ سکون و راحت بنایا (9)۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ
اور ہم نے رات کو سکوں بخش و پردہ پوش بنایا (10)۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۠
اور ہم نے دن کو تلاشِ معاش کے لیے وجود بخشا (11)۔

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ
اور تمہارے اوپر ہم نے لاتعداد، مضبوط و محکم اجرامِ فلکی پھیلا دیئے (12)۔

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ
اور ہم سورج کو وجود میں لائے جو روشنی اور حرارت بہم پہنچانے والا ہے (13)۔

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ
اور ہم ہی نے برسنے والے بادلوں سے زوردار پانی برسایا (14)۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ
تاکہ اس سے ہم اناج غلّہ اور زمین سے اگنے والا سبزہ، روئیدگی پیدا کریں (15)۔

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۭ
اور گھنے باغات بھی عَبَس۔30 (16)۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ
اعمال کے فیصلے کا دن، یقیناً معیّن ہے (17)۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ
جس روز صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ درگروہ چلے آؤ گے الزلزال۔6، یٰسین۔53 (18)۔

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ
اور فضائے کائنات ...... کائناتی زندگی اور اس کا نظام درہم برہم کر دیا جائے گا (19)۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۭ
اور پہاڑ اکھیڑ کر ہلا دیئے جائیں گے اور وہ سراب بن جائیں گے طٰہٰ۔105، الواقعہ۔5، المرسلٰت۔10، التّکویر۔3 (20)۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾	اور جہنّم گھات میں ہے (21)۔
لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾	سرکش وحدود شکن لوگوں کا مقام (22)۔
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾	اس میں غیر متعیّن مدّت تک پڑے رہیں گے (23)۔
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾	نہ اس میں خنکی اور نہ پینے کی کسی خوش گوار چیز کا ذائقہ چکھ سکیں گے الواقعہ۔44 (24)۔
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾	ماسوائے نہایت گرم الواقعہ۔ 4 5اور شدید ٹھنڈے بدبُو دار پانی کے جوسّن کر کے رکھ دے ص۔57 (25)۔
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾	یہ ان کے جرائم کی پوری سزا ہوگی...... جتنے جرم، اتنی ہی سزا المومن۔40، الشّوریٰ۔40 (26)۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾	انہیں اعمال کے حساب کا بھی کوئی خوف نہیں تھا (27)۔
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾	الٹا ہماری آیات......قوانین کو جھوٹا کہتے تھے (28)۔
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾	ہم نے ہر چیز کو شمار کر کے اسے اعمال نامے میں محفوظ کر لیا تھا الکہف۔49، مریم۔94، یٰسین۔12 (29)۔
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ ع 1/30/1	کہا جائے گا کہ عذاب کا مزہ چکھو۔ ہم تمہارے عذاب میں اضافہ ہی کرتے جائیں گے (30)۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾	متّقین، یقیناً، کامیاب و کامران ہوں گے (31)۔
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾	ان کے لیے باغات اور انگوروں کی بیلیں ہوں گی (32)۔
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾	اور نوخیز شباب لڑکیاں (33)۔
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾	اور مُصفّٰی چھلکتے ہوئے جام (34)۔
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾	وہاں نہ کوئی بے ہودہ اور بے معنی بات سنیں گے اور نہ

کوئی جھوٹ الواقعہ۔25، الغاشیہ۔11 (35)۔

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

تیرے ربّ کی طرف سے یہ ایسی جزاء ہے جس کے بعد کسی اور عطا کی ضرورت ہی نہ رہے (36)۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

بلندیوں اور پستیوں اور جو چیز بھی ان کے مابین ہے، اس کی نشوونما کرنے والے رحمٰن سے کوئی مخاطب ہونے کی ہمّت نہ پائے گا (37)۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

اُس روز، روح الامین اور ملائکہ، فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ کوئی بات بھی نہ کر سکے گا ماسوائے اُس شخص کے جسے رحمٰن اجازت فرمائے اور وہ درست اور ٹھیک بات کہے (38)۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾

یہ ہے وہ دور...... اعمال کے نتائج کو سامنے لے آنے والا دور۔ سو، جس کا جی چاہے اپنے نشوونما دینے والے کے یہاں اپنی منزل، اپنا مقام بنا لے (39)۔

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

ع 2 10 2

ہم تمہیں نزدیکی Near at hand عذاب سے متنبّہ کر رہے ہیں۔ جس روز، ہر شخص اُن اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے مستقبل کی زندگی کے لیے آگے بھیجے ہوں گے اور ابدی و مستقل اقدار سے انکار کرنے والا کہے گا، اے کاش! میں، صاحبِ اختیار و ارادہ انسان ہونے کے بجائے، مٹی کا ایک تودہ ہوتا (40)۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ (٧٩)

اٰيَاتُهَا ٤٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿٢﴾

شاہد ہیں اس حقیقت پر وہ انقلابی جماعتیں جو انسانیت کی اُن صلاحیتوں اور قوتوں کو، جو دب کر رہ گئی ہوں، کھینچ کر اوپر لاتی، انہیں بروئے کار لاتی ہیں۔ اس طرح انسانیت کی ترقی میں پڑ جانے والی رکاوٹوں کی گرہیں کھول کر ان رکاوٹوں کو دور کر دیتی ہیں (2-1)۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿٣﴾

جو اپنے مشن کی تکمیل کی خاطر پوری پوری تگ و تاز کرتی، ہر وقت سرگرمِ عمل رہتی ہیں (3)۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿٤﴾

اس جدّ و جہد میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے والی ہیں (4)۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿٥﴾ وقف لازم

مقامِ تکمیل یعنی انجام کو سامنے رکھتے ہوئے نظم و نسق کرنے والی؛ معاملات کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے تدبیرِ امور کرنے والی اس حقیقت پر شاہد ہیں (5)۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿٦﴾

کہ ایک دور آئے گا جس دور میں ارض و سما کی ہر چیز لرز اٹھے گی النمل۔87، الزّمر۔68، (6)۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿٧﴾

اس کے پیچھے، جزا اور سزا، اللہ کا قانونِ مکافات آئے گا (7)۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿٨﴾

اُس وقت دل مضطرب و پریشان ہوں گے (8)۔

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿٩﴾ وقف لازم

آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی (9)۔

آیات	ترجمہ
يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾	کفار کہیں گے کیا ہم پہلی حالت پر واپس لائے جائیں گے یعنی پھر زندہ کر دیئے جائیں گے ق۔3(10)۔
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾	جبکہ ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے المومنون۔82، النّمل۔67، الصّٰفّٰت۔53-16، الواقعہ۔47(11)۔
قَالُوا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾	یہ بھی کہیں گے کہ ایسا ہوا تو یہ واپسی تو ہلاکت ہے(12)۔
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾	ایسی واپسی یعنی دوبارہ زندہ کرنے کے لیے فقط جھڑک والی ایک زوردار آواز ہوگی الصّٰفّٰت۔19،(13)۔
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾	سو، وہ نشاۃِ ثانیہ کے بعد ایک میدان میں ہوں گے جس میں بیداری ہی بیداری ہے(14)۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيثُ مُوسٰى ﴿١٥﴾	اے رسول ﷺ! کیا موسیٰ علیہ السلام کی داستان تیرے علم میں آئی ہے؟(15)۔
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾	جب اُس کے ربّ نے اسے اس وادی میں پکارا جہاں اس کے سفر کی مسافتیں سمیٹ دی گئی تھیں طٰہٰ۔12(16)۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾	اسے حکم ہوا کہ فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ بڑا سرکش بنا ہوا طٰہٰ۔24(17)۔
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾	اس سے پوچھو کہ کیا تُو اپنی ذات کا تزکیہ Development چاہتا ہے؟(18)۔
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾	اور میں تیری راہنمائی تیرے ربّ کی طرف کردوں تا کہ تُو، اس کے قوانین کی خلاف ورزی کے عواقب ونتائج سے خوف محسوس کرے(19)۔

وقف لازم

فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ۟ۖ

لٰہذا، موسیٰ علیہ السلام نے اسے بڑی نشانیاں دکھائیں طٰہٰ۔23(20)۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۟ۖ

مگر اس نے انہیں جھوٹ قرار دیا اور ماننے سے انکار کر دیا(21)۔

ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ۟ۖ

تیزی سے واپس پلٹا(22)۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۟ۖ

اس نے اپنے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے بلند آواز میں مخاطب ہوا(23)۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ۟ۖ

اس نے کہا کہ میں ہی تمہارا سب سے برتر، ربّ ہوں(24)۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى ۟ؕ

سو، اللہ نے اسے سزا میں ماخوذ کر کے اگلوں اور پچھلوں کے لیے موجبِ عبرت بناڈالا البقرہ۔66(25)۔

ع 26 1 3 اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۟ؒ

اس داستان میں، اُس شخص کے لیے سامانِ عبرت lesson ہے جو اللہ کے قانون کی خلاف ورزی کے تباہ کن نتائج Consequences سے ڈر محسوس کرے(26)۔

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰٮهَا ۟

کیا تم سب کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا فضائی کُرّوں کی اصّٰفّت۔11؟ اُسی اللہ نے انہیں وجود عطا کیا(27)۔

وَرَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰٮهَا ۟ۙ

وہ فضائے سماوی کو بہت بلندی تک لے گیا، پھر ان فضائی کُرّوں میں ٹھیک ٹھیک اعتدال پیدا کر دیا کہ باہم متصادم نہ ہوں(28)۔

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿۲۹﴾

اس فضائے کائنات میں اس کی رات کو تاریک بنایا الانبیاء۔33، الشّمس۔4 اور اسی میں دن کی روشنی پھیلا دی الانبیاء۔33، الشّمس۔3 (29)۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿۳۰﴾

بعدازاں، زمین کو باہم دگر ہیولیٰ سے، گوپیے سے پتھر پھینکنے کے انداز سے الگ کیا الانبیاء۔30، اور ہموار پھیلا دیا الشّمس۔6 (30)۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾

اس میں سے اس کا پانی اور گھاس چارہ پیدا کیا الاعلیٰ۔4 (31)۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾

اور اس میں پہاڑ جما دیئے الرّعد۔3، الانبیاء۔31، النّبا۔7 (32)۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾

پانی اور روئیدگی ...... یہ، ضرورت کے مطابق سامانِ زیست ونشوونما ہے تمہارے لیے اور تمہارے مال مویشیوں کے لیے بھی (33)۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

پھر جب بہت بڑی آفت......ساعتِ قیامت آئے گی عبس۔33 (34)۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

اُس وقت، انسان نے جو کچھ کیا ہوگا، اسے یاد کر کے Memory میں لائے گا (35)۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

اور مضمر اوجھل جہنّم ظاہر ہوکر ہر اُس شخص کے سامنے آجائے گی الزُّمر۔48 جو دل سے دیکھے اور غور کرے One who perceives (36)۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

جس نے سرکشی اختیار کی (37)۔

وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۙ۝۳۸
اور دنیا کی زندگی کو فوقیت دی (38)۔

فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ۝۳۹
تو اس کی منزل و مسکن جہیم ہی ہوگی (39)۔

وَاَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۙ۝۴۰
اور جو اپنے ربّ کے رُوبرُو احتسابِ اعمال کے لیے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے Fears of facing for accountability اور اس نے اپنے آپ کو ان جذبات اور ناجائز خواہشاتِ نفسانی سے جو انسان کو شرفِ انسانیت کی بلندیوں سے حیوانی سطح کی پستیوں کی طرف لے جائیں، روکا (40)۔

فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ۝۴۱
تو اس کی منزل، یقیناً، جنّت ہوگی الرّحمٰن۔46 (41)۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ۝۴۲
اے رسول ﷺ! تجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب اس کا وقوع ہوگا الاعراف۔187 (42)۔

فِيۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِكۡرٰٮهَا ؕ۝۴۳
جس کے متعلق تُو یاد دہانی کراتا رہتا ہے (43)۔

اِلٰى رَبِّكَ مُنۡتَهٰٮهَا ؕ۝۴۴
اے رسول ﷺ! اس کے انجام، انتہا کا علم تیرے ربّ کو ہے الاحزاب۔63 (44)۔

اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ يَّخۡشٰٮهَا ؕ۝۴۵
تُو تو ہر اُس شخص کو Warn کرنے والا ہے جو اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج سے ڈرتا ہو فاطر۔18، یٰسین۔11 (45)۔

كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوۡ ضُحٰٮهَا ۝۴۶ ع 2/20/4
گویا جس روز وہ قیامت کو برپا دیکھیں گے تو کہیں گے کہ وہ ایک شام یا اگلے دن نصف النہار تک دنیا میں رہے ہوں گے (46)۔

سُوۡرَةُ عَبَسَ (۸۰)

اٰیَاتُهَا ۴۲ — رُکُوۡعُهَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓیۙ ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰیؕ ﴿۲﴾

قریش کے سردار نے اس وجہ سے کہ رسول ﷺ کے پاس ایک غریب نابینا دین کی رہنمائی کے لیے آ گیا ہے، چہرے پر تیوری ڈال لی ہے اور منہ پھیر لیا ہے ھُود۔27، الشّعرا۔111، المدثّر۔23-22 (2-1)۔

وَمَا یُدۡرِیۡكَ لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰۤیۙ ﴿۳﴾

اے رسول ﷺ! اسے بتا دے کہ تجھے کیا پتا، ہوسکتا ہے اس کی ذات کا تزکیہ Development ہوجائے، اس کی زندگی سنور جائے (3)۔

اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّکۡرٰیؕ ﴿۴﴾

اگر یہ غور وفکر کرے تو اسے اس نصیحت سے فائدہ پہنچے الشّعرا۔114، الانعام۔53-52، الکہف۔28 (4)۔

اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰیۙ ﴿۵﴾ فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰیؕ ﴿۶﴾

البتہ جو شخص اپنے آپ کو وحی کی تعلیم سے مستغنی سمجھتا ہے اس کی طرف تُو زیادہ توجّہ دے رہا ہے (6-5)۔

وَمَا عَلَیۡكَ اَلَّا یَزَّکّٰیؕ ﴿۷﴾

اے رسول ﷺ! گر یہ بے پروائی برتنے والا وحی کی طرف نہیں آتا تو اس کے تزکیے کی ذمّہ داری تجھ پر نہیں (7)۔

وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ یَسۡعٰیۙ ﴿۸﴾

یہ سردارِ قریش چاہتا ہے کہ جو شخص لپک کر تیری طرف آیا (8)۔

وَهُوَ یَخۡشٰیۙ ﴿۹﴾

اور غلط طرزِ زندگی کے نقصان کا احساس بھی رکھتا ہے (9)۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝۱۰	تو اُس کی طرف سے بے رُخی برتے (10)۔
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝۱۱	ہر گز ایسا نہ کرنا۔ یہ قرآن تو ضابطۂ ہدایت ہے الاعراف۔ 158، الانبیاء۔107 (11)۔
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝۱۲	جو چاہے، اس سے نصیحت حاصل کر لے (12)۔
فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝۱۳	یہ ایسی آیات میں منضبط ہے جو باشرف نفع بخشی کا سرچشمہ ہیں (13)۔
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝۱۴	بلند مرتبت، ذہنِ انسانی کے تعصّبات سے منزّہ اور پاکیزہ نظریاتی تعلیم کی حامل (14)۔
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝۱۵ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝۱۶	جو واجب التکریم، صداقت شعار اور کشادہ ظرف کاتبوں کے ہاتھوں سے لکھی ہوئی ہیں (15-16)۔
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝۱۷	ستیاناس ایسے انسان کا جو اس پر ایمان لانے سے انکار کرتا ہے (17)۔
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝۱۸	اس سے ذرا پوچھو کہ اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے (18)۔
مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝۱۹	اسے بتاؤ کہ مادۂ منویہ کی ایک بوند سے اسے پیدا کیا المرسلت۔20 اور اُسے اس Pattern کے مطابق بنا دیا جو اس کے لیے متعیّن کیا گیا تھا اور اُس کی ممکنات Potentialities کو Actualise مشہود کر دیا (19)۔
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝۲۰	پھر صحیح شاہراہِ حیات پر چلنا اس کے لیے آسان کر دیا (20)۔

وقف لازم

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾	پھر اسے زندگی کے مراحل سے گزار کر موت دے دی اور قبر میں پہنچا دیا (21)۔
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾	پھر اپنی مشیّت کے مطابق، اسے حیاتِ نَو بھی دے دیتا ہے (22)۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾	جو حکم اسے دیا گیا تھا، یہ اسے بجا نہیں لایا (23)۔
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ﴿۲۴﴾	انسان ذرا اپنی غذا خوراک کے متعلق تو غور کرے (24)۔
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾	ہم نے خوب پانی برسایا ق۔9 (25)۔
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾	پھر زمین کو شق کیا (26)۔
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾	پھر اس میں سے غلّہ اگایا (27)۔
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ﴿۲۸﴾	اور انگور کی بیلیں اور سبزیاں ترکاریاں (28)۔
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت (29)۔
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ﴿۳۰﴾	اور گھنے باغات النّباء۔16 (30)۔
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ﴿۳۱﴾	ہر قسم کے پھل میوہ جات اور گھاس چارہ الواقعہ۔64-63 (31)۔
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۲﴾	یہ ضرورت کے مطابق سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ہے (32)۔
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ﴿۳۴﴾	جب ہیبت زدہ کرنے والی مصیبت ---- قیامت برپا ہوگی النّزعات۔34 (33)۔ اُس دن آدمی، اپنے بھائی کو چھوڑ کر بھاگے گا (34)۔
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ﴿۳۵﴾	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (35)۔
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ؕ﴿۳۶﴾	اور اپنی بیوی اور بچّوں سے (36)۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

اُس روز، ہر شخص ایسی فکر میں ہوگا جو اسے دوسروں سے بے توّجہ کردے گی (37)۔

وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

اُس روز، کچھ چہرے چمک رہے ہوں گے (38)۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

ہنستے ہوئے خوش وخرّم (39)۔

وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾

اور کچھ چہرے غبار آلوُ دہوں گے (40)۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اُن کے چہروں پر ذلّت اور سیاہی چھائی ہوگی یونس۔27 (41)۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع 1 42 5

یہی ہوں گے اَلْفَجَرَۃ...... دین کی ابدی اقدار سے انکار کی رَوِش اختیار کرنے والے اور انسانیت میں تشتّت وانتشار پیدا کرکے اسے ٹکڑیوں میں تقسیم کردینے والے (42)۔

ایاتها ۲۹ (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾

کائنات کے اختتام پر جب سورج بے نور کر کے لپیٹ دیا جائے گا (1)۔

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾

اور ستارے گدلا کر بکھیر دیئے جائیں گے (2)۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

اور پہاڑوں کو اکھیڑ دیا جائے گا الکھف۔47، طٰہٰ۔105، المرسلٰت۔10 (3)۔

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾

اور دس ماہ کی حاملہ Pregnant اونٹنیاں مالکوں کی گھبراہٹ اور عدم توجّہی سے بے مہار ہوجائیں گی (4)۔

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

اور جب صحرائی جانور نفسانفسی اور، مارے دہشت کے

اکٹھے ہو جائیں گے (5)۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦

اور جب سمندر خالی کر دیئے جائیں گے (6)۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧

اور جب جانیں، جسدوں سے ملا دی جائیں گی (7)۔

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝٨

اور جب زندہ درگور کی گئی بچّی سے پوچھا جائے گا (8)۔

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝٩

کہ تجھے کس گناہ کی پاداش میں مار دیا گیا (9)۔

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠

اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے (10)۔

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝١١

اور جب فضائی کُرّوں کو ان کی جگہ سے ہٹا کر لپیٹ دیا جائے گا الانبیاء۔104 (11)۔

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝١٢

اور جب جہنّم بھڑکا دی جائے گی (12)۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝١٣

اور جب جنّت قریب تر لے آئی جائے گی (13)۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝١٤

ہر شخص جان لے گا جو عمل اس نے یہاں پیش کیا ہوگا (14)۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥

میں شہادت میں پیش کرتا ہوں ان ستاروں کو جو آہستگی سے چلتے چلتے چھپ جائیں (15)۔

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦

اور ایسے ستاروں کو جو چلتے چلتے، دن کے نمودار ہونے پر نظروں سے اوجھل ہو جائیں النّجم۔1 (16)۔

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧

اور رات کو، جب اندھیرا چھا جانے کے بعد صبح کے وقت چھٹ جائے (17)۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨

اور صبح کو، جب روشن ہو جائے، پَو پھٹ جائے (18)۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝١٩

کہ یقیناً، یہ قرآن ایک معزّز رسول ﷺ پر اترا کلام ہے (19)۔

ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ﴿۲۰﴾

یہ رسول ﷺ اُس ہستی کے نزدیک جو زبردست قدرت اور منزلت والی ہے اور جس کے ہاتھ میں کائنات کا مرکزی کنٹرول ہے اعلیٰ منصب کا حامل ہے (20)۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ﴿۲۱﴾

جس رسول کی اطاعت کی جائے اور قابل اعتماد امانت دار بھی ہے (21)۔

وَ مَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۲﴾

اور اے مخاطب! تمہارا یہ رفیق دیوانہ نہیں ہے (22)۔

وَ لَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲۳﴾

اس نے اپنے آپ کو نہایت بلند مرتبہ پر پایا ہے (23)۔

وَ مَا ہُوَ عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

جو وحی اُسے غیب سے ملتی ہے، اسے دوسروں تک پہنچانے میں وہ بخل سے کام نہیں لیتا (24)۔

وَ مَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿۲۵﴾

اور یہ قرآن، سرکشی یا جہالت کی طرف مائل کرنے والے جذبات کی باتیں نہیں (25)۔

فَاَیۡنَ تَذۡہَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾

تو یہ جاننے کے باوجود، تم کدھر چلے جا رہے ہو (26)۔

اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

یہ تو صرف اقوامِ عالم کے لیے باعثِ شرف وعزّت اور سرچشمہ عبرت وموعظت ہے (27)۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ ﴿۲۸﴾

تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو سیدھی اور توازن بدوش راہ پر چلنا چاہے (28)۔

ع 1 29 6 وَ مَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۹﴾

اور تم صرف وہی چاہو جو اللہ ربّ العلمین --- تمام Physical worlds کی ربوبیّت کرنے والا چاہتا ہے المدثّر-56، الدّھر-30 (29)۔

(٨٢) سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ

اٰیاتُھا ۱۹ — رُکُوعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾

کائنات Dissolve ہونے پر جب اجرامِ فلکی پھٹ جائیں گے الانبیاء۔104، اَلتَّکوِیر۔11 (1)۔

وَ اِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾

اور، جب ستارے منتشر ہو جائیں گے اَلتَّکوِیر۔2 (2)۔

وَ اِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾

جب سمندر بہا دیئے جائیں گے اَلتَّکوِیر۔6 (3)۔

وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾

جب قبریں اُلٹ پلٹ کر کھول دی جائیں گی العادیات۔9 (4)۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَ اَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾

ہر شخص اُن اعمال کو جان لے گا جو اس نے آگے بھیجے اَلتَّکوِیر۔14 اور ان اعمال کے نتائج و اثرات بھی جو وہ پیچھے چھوڑ آیا ہے (5)۔

یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ ۙ﴿۶﴾

اے انسان! تجھے اپنے رَبِّ کریم کے مقابلے میں جو انسانیت کی، بغیر کسی ذاتی غرض و منفعت کے، ربوبیّت کئے جاتا ہے کس چیز نے فریب میں ڈالا ہوا ہے؟ (6)

الَّذِیۡ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۙ﴿۷﴾

اور جس نے تجھے متخالف عناصر کی ترکیب سے پیدا کیا اور تجھے ایسا تناسب و توازن عطا کیا جیسا حکمت و اعتدال کا تقاضا تھا اَلتّین۔4 (7)۔

فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ؕ﴿۸﴾

پھر جس صورت میں چاہا، ترکیب دے کر تیری صورت گری کر دی (82/8)۔

کَلَّا بَلۡ تُکَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۙ﴿۹﴾

نہیں اتنا ہی نہیں، بلکہ تو ظہور نتائج کے دن ہی کو جھٹلا رہا

ہے (9)۔

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾
حال آں کہ تم پر نگران ملائکہ مقرّر رہیں (10)۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾
جو بڑے معزّز لکھنے والے ہیں (11)۔

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾
جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، وہ جان رہے ہوتے ہیں الزُّخرف۔80،ق۔18 (12)۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾
ابرار ..... زندگی میں وسیع القلبی، کشادہ ظرفی اور حسنِ سلوک سے پیش آنے والے ..... راحت و آسائش میں ہوتے ہیں (13)۔

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾
تشتّت و انتشار کی حامل شخصیّت والے اور انسانوں میں بھی انتشار پیدا کرنے والے جہنّم میں ہوتے ہیں (14)۔

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾
جزا اور سزا کے دن، وہ اس میں داخل ہوتے ہیں (15)۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾
وہ جہنّم سے اوجھل نہیں ہیں العنکبوت۔ 54، النّزٰعات۔36 (16)۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾
(اے انسان!) تجھے کیا معلوم کہ ظہورِ نتائج کا دن کیسا ہوگا (17)۔

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾
پھر سن لے کہ تجھے کیا پتا کہ جزا اور سزا کا دن کیسا ہوگا (18)۔

ع 19 1 7 يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾
اُس دن کسی انسان کو دوسرے انسان پر کوئی اقتدار حاصل نہیں ہوگا اور اُس دور میں حکم sovereignty صرف اللہ کی ہوگی؛ کوئی انسان اللہ کے حکم کو پسِ پشت نہیں ڈال سکے گا (19)۔

(۸۳) سُورَةُ الْمُطَفِّفِين

اٰیَاتُهَا ۳۶ — رُکُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١

ناپ اور تول میں کمی کرنے ، انسانوں کی صلاحیتوں کو زنجیروں میں جکڑنے اور شرفِ انسانیّت میں کمی کرنے والوں کے لیے تباہی ہے (1)۔

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢

جب یہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں (2)۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣

اور جب لوگوں کو ناپ اور تول کر دیتے ہیں تو کمی کر دیتے ہیں (3)۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤

کیا وہ خیال نہیں کرتے کہ انہیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا (4)۔

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥

ایک بڑے دن کو (5)۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦

جس روز سب انسان ربّ العلمین کے رُوبرو جواب دہی Accountability کے لیے کھڑے ہوتے ہیں (6)۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧

یقیناً ان لوگوں کا اعمال نامہ، جنہوں نے انسانیّت کو پارہ پارہ کیا ہوگا اور ان کی اپنی شخصیّت بھی تشتّت و انتشار کا شکار ہوگی، ان کی ذات کی نشوونما روک دے گا (7)۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨

اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے (8)۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩

لکھا ہوا اعمال نامہ ہے (9)۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠

اس روز، اقدارِ مطلقہ کی تکذیب کرنے والوں کے لیے

تباہی ہے (10)۔

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۱﴾

جوظہورِ نتائج کے دن کو جھٹلاتے ہیں (11)۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾

اُس کی تکذیب صرف وہی کرتا ہے جو حدود شکن اور مجرم ہے (12)۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿۱۳﴾

جب ہماری آیات اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصّے کہانیاں ہیں (13)۔

كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

نہیں، بات یہ نہیں بلکہ ان کے اعمال کے باعث ان، کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے (14)۔

كَلَّاۤ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ؕ﴿۱۵﴾

اُس روز وہ یقیناً ، اپنے ربّ کی عطایا سے محروم Debarred ہوتے ہیں (15)۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ؕ﴿۱۶﴾

پھر وہ جہنّم میں داخل ہوجاتے ہیں (16)۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾

کہا جاتا ہے کہ یہ ہے وہ جہنّم جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (17)۔

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ؕ﴿۱۸﴾

ان کے برعکس، ابرار ...... نگاہ میں فراخی، قلب میں کشادگی اور ذات میں وسعت کے حامل لوگوں.....کا اعمال نامہ انہیں بلندیوں پر لے جاتا ہے اِلَا نشقاق ۔19 (18)۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ؕ﴿۱۹﴾

اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ علّیون کیا ہے؟ (19)۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۙ﴿۲۰﴾

یہ لکھا ہوا اعمال نامہ ہے (20)۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾

مقرّبین .... صفاتِ الٰہی کو اپنی ذات میں منعکس کر لینے والے ...... اُس کو دیکھ لیتے ہیں (21)۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ﴿۲۲﴾

ابرار، یقیناً، راحت اور آسائشوں میں ہوتے ہیں

الاِنفِطار۔13(22)۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

گدّے دار تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوتے ہیں (23)۔

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾

تُو انہیں، ان کے تر و تازہ اور شگفتہ چہروں سے ہی پہچان لے گا (24)۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾

انہیں، سربمُہر خالص مشروب پلایا جاتا ہے (25)۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾

اس کی مہر Seal مشک کی ہوگی اور چاہیے کہ سبقت کرنے والے، اس کے حصول کے لیے، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں (26)۔

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾

اس میں خنک وشیریں تسنیم کی آمیزش ہوتی ہے (27)۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾

یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرّبین پیتے ہیں الدّھر۔6 (28)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾

جو مجرم ہیں، وہ اہلِ ایمان پر ہنسا کرتے تھے (29)۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾

جب ان کے قریب سے گزرتے، تو آپس میں ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارہ کیا کرتے (30)۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾

اور جب اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آتے تو اتراتے ہوئے آتے (31)۔

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾

اور وہ جب مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ یقیناً راہ گم کردہ لوگ ہیں (32)۔

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾

حالانکہ وہ مجرم لوگ ان اہلِ ایمان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے (33)۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

آج، اہلِ ایمان کفّار پر ہنس رہے ہیں (34)۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

مسہریوں پر آمنے سامنے بیٹھے دیکھ رہے ہیں الحجر۔47، الصّٰفّٰت۔44 (35)۔

1 ع 36 8

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

کفّار کو ان اعمال کا بدلہ دے دیا گیا جو وہ کیا کرتے تھے (36)۔

(۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ

اٰيَاتُهَا ۲۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾

جب اجرامِ فلکی پھٹ جائیں گے الانبیاء۔104، التکویر۔11، الانفطار۔1 (1)۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

ایسا، یہ اپنے ربّ کے قانون کے مطابق کریں گے۔ انہیں بنایا ہی اس قانون کے مطابق گیا ہے (2)۔

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾

اور زمین کھل کر پھیل جائے گی (3)۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾

اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اسے باہر ڈال دے گی اور خالی ہو جائے گی الزلزال۔2، العادیات۔9 (4)۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾

یہ اپنے ربّ کے قانون کے مطابق عمل کرے گی اور اسے بنایا ہی اس کے مطابق گیا ہے (5)۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾

اے انسان! تُو اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کے لیے جتنی بھی جگر پاش مشقّتیں اٹھاتا رہتا ہے، تُو اس کے نتائج اپنے سامنے دیکھ لے گا (6)۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾

سو، جس کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا

	جائے گا (7)۔
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨	تو اس کا حساب بموجب ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُه' الاعراف۔8، القارعہ۔7، المومنون۔102 آسان لیا جائے گا (8)۔
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝٩	اور وہ اپنے ساتھیوں کی طرف خوش و خُرمّ واپس آئے گا (9)۔
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠	اور جس کو اس کا اعمال نامہ پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا کہ وہ بائیں ہاتھ سے اعمال نامہ لینے سے انکار کرتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے لے جائے گا الحاقہ۔25 (10)۔
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١	تو وہ اپنی ہلاکت کو دعوت دے گا (11)۔
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝١٢	اور بھڑکتی ہوئی جہنّم میں داخل ہوگا (12)۔
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝١٣	وہ دنیا میں اپنے ساتھیوں میں بہت خوش و خُرمّ رہا کرتا تھا (13)۔
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝١٤	اسے گمان تھا کہ وہ ہرگز قانونِ مکافات عمل کی طرف لوٹ کر نہیں جائے گا (14)۔
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝١٥	کیوں نہیں! وہ اپنے ربّ کی نگاہوں کے سامنے تھا (15)۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝١٦	سو، میں شہادت میں پیش کرتا ہوں غروبِ آفتاب کے وقت، دن کی روشنی کے رات کی تاریکی میں ملنے کو (16)۔
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝١٧	اور رات کو، اور جسے وہ اپنے دامن میں چھپالے (17)۔
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝١٨	اور چاند کو جب وہ نور سے بھر جائے، کامل ہو جائے (18)۔

معانقۃ 17

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝١٩

کہ تم ایک حالت سے دوسری حالت پر پہنچتے ہوئے، درجہ بدرجہ اوپر کو اُٹھتے جاؤ گے، ارتقائے ذات حاصل کرتے جاؤ گے (19)۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٢٠

لٰہذا، ان کفّار کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے (20)۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ ۝٢١

السجدة 21

جب ان کے سامنے قرآن پیش کیا جاتا ہے تو وہ اس کے احکام وقوانین کے آگے جھکتے نہیں (21)۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝٢٢

بلکہ یہ کفّار وحی کو جھٹلاتے ہیں (22)۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝٢٣

حال آں کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ جمع کر کے محفوظ کر رہے ہیں (23)۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٢٤

اے رسول ﷺ! تو انہیں دردناک عذاب کی خبر پہنچا دے (24)۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝٢٥

ع 1 25 9

البتہ جن لوگوں نے ایمان لانے کے ساتھ حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے، صلاحیت پرور کام کیے، ان کے لیے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہوتا (25)۔

آیاتها ٢٢ (٨٥) سُورَةُ الْبُرُوجِ رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝١

اس حقیقت پر شاہد ہے ستاروں سے بھری ہوئی یہ فضائے کائنات (1)۔

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝٢

اور قیامت کا دن جس کا انسانیت سے وعدہ کیا گیا ہے (2)۔

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ؕ﴿۳﴾

اور نگران و فیصلہ کرنے والی ہستئی باری تعالیٰ، اور وجود میں آ کر محسوس شکل میں مشہود ہونے والی یہ ساری کائنات (3)۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾

کہ ایندھن سے بھری آگ کی خندق والے ڈُونو اس کا سرکش لشکر غارت ہوا (5-4)۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۙ﴿۶﴾

وہ آگ والی خندق کے کنارے بیٹھے رہتے (6)۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ﴿۷﴾

اور مومنین کے ساتھ آگ میں جھونکے جانے کا جو سلوک کیا جارہا تھا، اسے دیکھتے رہتے تھے (7)۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۸﴾

یہ مومنین کو صرف اس جرم کی سزا دیتے تھے کہ وہ کائنات میں غلبہ و اقتدار کے مالک اور سزاوارِ تحسین و ستائش اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے المآئدہ۔59، الحج۔40 (8)۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ﴿۹﴾

جو کائنات پر کامل اقتدار کا مالک ہے۔ اللہ ہر شئے پر نگران ہے (9)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ؕ﴿۱۰﴾

جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو ایذا پہنچائی اور پھر باز نہ آئے، ان کے لیے جہنّم کا، سب کچھ جلا کر رکھ دینے والا عذاب ہے (10)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾

آیۃ حمصیۃ 12

جو لوگ وحی کی مستقل اقدار پر ایمان لائے اور صلاحیّت پرور کام کرتے رہے، ان کے لیے ایسے سدا سرسبز و شاداب باغات ہیں جن کے زیرِ زمین سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے (11)۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾

اے مخاطب! تیرے ربّ کی گرفت بڑی سخت ہوا کرتی

ہے (12)۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾

وہی تخلیق کی ابتدا Initiate کرتا ہے اور وہی اسے مختلف ارتقائی مراحل میں سے گزارتے ہوئے تکمیل تک پہنچاتا ہے (13)۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾

وہ تخریبی عناصر کے مُضر اثرات سے محفوظ رکھنے والا، بہت زیادہ محبّت کرنے والا ہے (14)۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

اقتدارِ اعلیٰ، مرکزی کنٹرول کا مالک اور فراوانی و کثرت سے سامانِ ربوبیّت دینے والا ہے (15)۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

جس بات کا ارادہ کرتا ہے، اسے کر گزرنے والا ہے الحج۔14 (16)۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

اے نبی ﷺ! کیا تجھے فرعون اور ثمود کے قوّت والے لشکروں کا حال معلوم ہوا؟ (18-17)۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾

واقعہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے Permanent Values سے انکار کیا، وہ انہیں جھٹلانے میں مصروف ہیں (19)۔

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

حال آں کہ اللہ کا قانونِ مکافات، ان کو ہر طرف سے احاطہ کیے ہوئے ہے (20)۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع 1 22 10

یہ قرآن، رفعت و عظمت کا حامل، اللہ کے صحیفہ علمی میں محفوظ ہے الواقعہ۔78-77 (22-21)۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ (٨٦)

اٰیَاتُهَا ١٧ — رُکُوْعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾	فضائے بسیط اور طارق بطور شہادت موجود ہیں (1)۔
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾	اور اے مخاطب! تو کیا جانے کہ طارق کیا ہے (2)۔
النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾	وہ ایک چمکنے والا روشن ستارہ ہے (3)۔
اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾	کہ ہر فرد پر اس کے اعمال کو محفوظ کرنے والا محافظ مقرر ہے (4)۔
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾	انسان ذرا اس بات پر غور تو کرے کہ اس کی تخلیق کس چیز سے ہوئی ہے (5)۔
خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾	اسے، تیزی سے اچھل کر گرنے والے مادۂ منویہ سے پیدا کیا گیا ہے (6)۔
يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾	یہ، پُشت اور سینے کے درمیان میں سے خارج ہوتا ہے (7)۔
اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾	وہ، اللہ یقیناً اس انسان کو دوبارہ زندگی عطا کرنے پر قادر ہے (8)۔
يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾	جس دن، چھپی ہوئی باتوں کی اصلیّت ظاہر ہو جاتی ہے (9)۔
فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾	اس میں نہ اِتنی طاقت ہوتی ہے کہ سامنے آجانے والے نتائج کی نفی کردے اور نہ اس کا کوئی مددگار ہوتا ہے کہ ان نتائج سے اسے بچالے (10)۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

یہ فضائے بلند بطورِ شہادت موجود ہے جو پانی کو بارش کی شکل میں لوٹا دیتی ہے...... یا...... یہ فضائی کُرّے بطورِ شہادت موجود ہیں جو پلٹ کر پھر اسی مقام پر آجاتے ہیں (11)۔

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

اور زمین بھی کہ پودوں کے اگنے کے وقت پھٹ جاتی ہے (12)۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾

یہ قرآن، بلاشبہ، قولِ فیصل Decisive word ہے (13)۔

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾

اور یہ کوئی مذاق کی چیز نہیں جسے سنجیدگی سے Seriously نہ لیا جائے (14)۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

اے رسول ﷺ! یہ مخالفین، دین کے نظام کے خلاف خفیہ سازشیں سوچ رہے ہیں (15)۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾

اور میں بھی ایک تدبیر رُوبعمل لا رہا ہوں (16)۔

ع 1 17 11 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

تو، اُن کافروں سے نرمی کا برتاؤ کر اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دے (17)۔

اٰیاتُها ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى رُکُوْعُها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾

اے رسول ﷺ! اپنے عظیم نشوونما دینے والے کی صفتِ ربوبیّت کو رُوبعمل لانے، عملی صورت دینے کے لیے پوری پوری تگ وتاز کرتا رہ الواقعہ۔96 (1)۔

الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾	جس نے ہر شے کو پیدا کیا، پھر اُس میں تناسب و اعتدال پیدا کیا (2)۔
وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾	اُسی نے ان کے لیے پیمانے اور اندازے مقرّر کیے پھر ان کی رہنمائی اُس راستے کی طرف کردی جس پر چل کر وہ ان پیمانوں اور قوانین کے مطابق بن جائیں (3)۔
وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾	اسی نے زمین سے گھاس چارا پیدا کیا (4)۔
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾	پھر اسے ان پیمانوں اور قوانین کے مطابق سیاہی مائل خس وخاشاک بنادیا (5)۔
سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾	اے رسول ﷺ! ہم اس وحی کو اس طرح محفوظ رکھیں گے کہ تو اُس میں سے کچھ بھی چھوڑ یا بھول نہیں سکے گا (6)۔
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَ مَا يَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾	اللہ نے ایسا چاہا ہی نہیں کہ تُو اس میں سے کچھ بھول جائے۔ وہ یقیناً جانتا ہے ظاہر کو بھی اور مخفی کو بھی (7)۔
وَ نُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰی ۚۖ﴿۸﴾	تیرے پیشِ نظر مشن کی تکمیل کے لیے ہم تیرے لیے آسانیاں پیدا کرتے رہتے ہیں (8)۔
فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰی ؕ﴿۹﴾	تُو، اِس ذِکر۔۔۔ضابطۂ حیات، قرآن کو پیش کرتا رہ۔ یقیناً، نصیحت وموعظت منفعت بخش ہوا کرتی ہے (9)۔
سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰی ۙ﴿۱۰﴾	وہی شخص ہر قدم پر اللہ کے قوانین کو پیشِ نظر رکھتا ہے جو ان قوانین کی خلاف ورزی کے احساس سے خوف بداماں رہتا ہے (10)۔
وَ يَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَی ۙ﴿۱۱﴾	اور جو سوختہ بخت ہے وہ اس ضابطۂ حیات سے دور رہتا ہے (11)۔

الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ﴿ۚ۱۲﴾	جو جہنّم کی عظیم آگ میں داخل ہوگا (12)۔
ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿ؕ۱۳﴾	اس میں نہ وہ مرتا ہی ہے اور نہ جیتا ہے ابراہیم۔17، طٰہٰ۔74(13)۔
قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ﴿ۙ۱۴﴾	جس نے اپنی ذات کی Development تزکیہ کرلیا وہ یقیناً کامیاب ہوگیا (14)۔
وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ﴿ؕ۱۵﴾	اس نے اپنے ربّ کی صفتِ ربوبیّت کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا اور اس سے متمسّک رہا (15)۔
بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۫ۖ۱۶﴾	لیکن، اس کے برعکس، تم لوگ دنیاوی زندگی کے مفاداتِ عاجلہ کو ترجیح دیتے ہو (16)۔
وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿ؕ۱۷﴾	حال آں کہ آخرت کی زندگی بدرجہا بہتر ہے، بقا کی مظہر اور تغیّر نا آشنا ہے (17)۔
ع 1/19/12 اِنَّ ہٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿ۙ۱۸﴾ صُحُفِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿۱۹﴾	یہ حقائق و اقدار پہلے صحیفوں میں بھی موجود ہیں، ابراہیم اور موسیٰ علیہما السّلام کو ملنے والے صحیفوں میں بھی (18/19)۔

ایاتہا ۲۶ (۸۸) سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَۃِ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ الۡغَاشِیَۃِ ؕ﴿۱﴾	اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا تجھے ہر طرف سے چھا جانے والی مصیبت ...... اعمال کے اُن نتائج کے ظہور کا حال معلوم ہوا جو انسان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہوں (1)۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾	جس روز کتنے ہی چہرے افسر دہ و پژمر دہ ہوتے ہیں (2)۔
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾	بظاہر سخت مشقّت کرنے والے، بے مقصد مشقّت کے باعث تھکے ماندے (3)۔
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾	دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوتے ہیں القارعہ۔11 (4)۔
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾	انہیں، کھولتے ہوئے گرم چشمے سے پانی پلایا جاتا ہے (5)۔
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾	اُن کی غذا صرف بدبُو دار گھاس ہوتی ہے (6)۔
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾	نہ اُس سے بدن کی نشوونما ہوتی ہے Not Nourishing اور نہ ہی وہ بھوک مٹاتی ہے (7)۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾	اُس روز، کئی چہرے شگفتہ وشاداب اور تروتازہ ہوتے ہیں (8)۔
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾	اپنی اُس محنت کی وجہ سے جو اُن کے ثمرات سے ہم آہنگ ہوگئی ہوتی ہے (9)۔
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾	جنّتِ عالی مقام میں ہیں (10)۔
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾	اُس میں کوئی لغو بات نہیں سنتے الواقعہ۔25، النّبا۔35 (11)۔
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ وقف لازم	اُس میں چشمۂ رواں ہے (12)۔
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾	اس میں اونچے تخت ہیں (13)۔
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾	اور ساغر رکھے ہیں (14)۔

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾	اور قطار در قطار گاؤ تکیے لگے ہیں (15)۔
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾	اور قیمتی غالیچے بچھے ہیں (16)۔
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾	اے مخاطب! کیا تُو نے کبھی بادلوں کے بارے میں غور کیا ہے کہ انہیں کس طرح پیدا کیا گیا ہے (17)۔
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾	اور فضائی کُرّے کہ کیسے بلندیوں میں معلّق کیے گئے ہیں (18)۔
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾	اور پہاڑ کہ کس طرح مضبوط جمائے گئے ہیں الرّعد۔3 (19)۔
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾	اور زمین کہ کس طرح ہموار بچھائی گئی ہے (20)۔
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾	اے رسول ﷺ! تُو ضابطۂ زندگی، قرآن کو پیش کرتا رہ، تیرا مشن اسے پیش کرنا ہی ہے (21)۔
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾	لیکن تیرا منصب ان پر مسلّط داروغہ کا نہیں (22)۔
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾	ہاں! جو کوئی قرآن کے پیغام کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے اور منہ پھیر کر چل دے (23)۔
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾	تو اللہ، اُسے سخت سزا دے گا (24)۔
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾	انہیں ہمارے قانونِ مکافات کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہے (25)۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع 1 26 13 النصف	پھر، ان کا حساب لینا ہماری ہی ذمہّ داری ہے الرّعد۔40 (26)۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ (٨٩)

اٰیَاتُهَا ٣٠ — رُکُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِۙ ①

اِس امر کی شہادت کے لیے موجود ہے محسوس و مرئی فجر (1)۔

وَلَيَالٍ عَشْرٍۙ ②

اور رمضان کے مہینے کی آخری دس راتیں البقرہ۔185 (2)۔

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِۙ ③

اور ہر مخلوق کی زَوجیّت جو مختلف النّوع ہونے کے باوصف، جوڑا جوڑا ہے الرّعد۔3، الذّاریات۔49، الرّحمٰن۔52 اور اللہ کی احدیت الاِخلاص۔1 (3)۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِۚ ④

اور رات جب وہ چلنے لگے (4)۔

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍؕ ⑤

ان امور میں اہلِ عقل کے لیے دلیل و شہادت موجود ہے (5)۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍۙ ⑥

کیا، اے مخاطب! تُو نے غور نہیں کیا کہ تیرے ربّ نے قومِ عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا (6)۔

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِۙ ⑦

اور اونچے ستونوں والی بلند عمارات میں رہنے والی قومِ ارم کے لوگوں کے ساتھ بھی (7)۔

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِۙ ⑧

جس کی، دیگر بستیوں میں نظیر نہیں ملتی تھی (8)۔

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِۙ ⑨

اور قومِ ثمود کے ساتھ بھی جو وادی میں چٹانوں کو تراش کر گھر بناتے تھے الحجر۔82 (9)۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِۙ ⑩

اور بڑی محکم قوتوں کے مالک، فرعون کے ساتھ بھی (10)۔

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۪ۙ﴿۱۱﴾	جنہوں نے شہروں میں قانون شکنی اور سرکشی اختیار کر رکھی تھی (11)۔
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۪ۙ﴿۱۲﴾	اور وہاں کے نظام کو درہم برہم Chaotic کر دیتے تھے (12)۔
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚۙ﴿۱۳﴾	تیرے ربّ کے قانونِ مکافات کے مطابق، اُن پر عذاب آیا (13)۔
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ﴿۱۴﴾	تیرے ربّ کا قانون، یقیناً گھات میں رہتا ہے الاعنکبوت۔53 (14)۔
فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ؕ﴿۱۵﴾	جب انسان کو اُس کے ربّ کی طرف سے خوش حالی اور آسائش بہم پہنچے کہ اُس کے مضمر جوہروں اور حقیقی سیرت کی نشوونما اور نمود ہوتی جائے تو اُس کے نتیجے میں، اُسے شرف وعزّت اور نعمائے زندگی سے نوازا جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میرے ربّ نے مجھے عزّت بخشی (15)۔
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۚ﴿۱۶﴾	اور جب وہ مشکلات ومصائب میں سے گزرتا ہے اور اسے تنگی سے نپا تُلا رزق ملنے لگتا ہے تو گلہ کرنے لگتا ہے کہ میرے ربّ نے مجھے ذلّت سے دوچار کر دیا (16)۔
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۱۷﴾	بات یوں نہیں، بلکہ تم، معاشرے میں تنہا رہ جانے والے کی تکریم ملحوظ نہیں رکھتے (17)۔
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ﴿۱۸﴾	اور جن لوگوں کا چلتا ہوا کاروبار رک جائے، ان کے لیے سامانِ پرورش کا انتظام کرنے کی ایک دوسرے کو

ترغیب نہیں دیتے ہو الماعون۔3(18)۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ﴿١٩﴾

اور تم میراث کے مال کو سارے کا سارا کھا جاتے ہو (19)۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿٢٠﴾

اور مال و دولت سے تم حد درجہ محبّت رکھتے ہو (20)۔

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿٢١﴾

یہ صورتِ حال ہرگز نہ رہے گی بلکہ جب یہ زمین ٹوٹ توڑ کر ریزہ ریزہ کردی جائے گی (21)۔

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ﴿٢٢﴾

اور جب بے اندازہ کائناتی قوتوں کے جلو میں تیرے ربّ کا امر...... حتمی فیصلہ...... آجائے گا اور انہیں ان کے اعمال کی سزا ملے گی البقرہ۔210، النّحل۔33، الفرقان۔22(22)۔

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿٢٣﴾

اور جس روز جہنّم ان کے رُوبرو لائی جائے گی، اس دن، انسان کو سمجھ آجائے گی، لیکن اُس وقت سمجھنے کا کیا فائدہ؟ (23)۔

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ۚ﴿٢٤﴾

کہے گا کہ اے کاش! میں نے اپنی اس حقیقی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیج لیا ہوتا (24)۔

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ﴿٢٥﴾

سو، اُس دن، جیسی سزا اللہ دے گا ویسی سزا دینے والا کوئی نہیں (25)۔

وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿٢٦﴾

اور جس گرفت کی جکڑن اللہ کی ہوگی، کسی کی نہ ہوگی (26)۔

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖۗ﴿٢٧﴾

اے وہ انسان، جس نے اللہ کے قوانین کے مطابق زندگی بسر کرکے ذات کی نشوونما اور اطمینانِ قلب

حاصل کرلیا ہے الرّعد۔28، الشّمس۔9(27)۔

ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ﴿۲۸﴾

اپنے ربّ کے قانونِ مکافات کی طرف متوجہ ہو اور دیکھ کہ تیری زندگی، اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ ہے Corresponds to the Laws of Allah اور تیرے اعمالِ صالحہ کے نتائج اُن وعدوں کے مطابق ہیں جو اللہ نے تیرے ساتھ کئے تھے(28)۔

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿۲۹﴾

لہٰذا، آج تُو میرے اُن بندوں میں شامل ہوجا جو میرے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرتے اور اپنی قوّتوں اور صلاحیتّوں کو میرے پروگرام کے مطابق صرف کرتے رہے ہیں(29)۔

وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿۳۰﴾ ع 1/30/14

اور میری جنت میں داخل ہوجا(30)۔

(۹۰) سُوۡرَۃُ الۡبَلَدِ

اٰیاتُھا ۲۰ — رُکُوعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِھٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾

میں اس شہر مکّہ کی حرمت کو بطورِ شہادت پیش کرتا ہوں(1)۔

وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾

اے رسول ﷺ! جس شہر میں تُو رہائش پذیر ہے(2)۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾

اور سلسلۂ تولیدِ نسلِ انسانی بھی بطورِ شہادت موجود ہے(3)۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ ؕ﴿۴﴾

ہم نے انسان کی تخلیق اس انداز سے کی ہے کہ اس میں پورا پورا تناسب اور اعتدال ہے اور یہ مشکلات و موانع

کا مقابلہ کرسکتا ہے الانفطار۔ 7، التّین۔ 4 (4)۔

وقف لازم

اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۘ‏ ﴿۵﴾

کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی ہستی کا ہرگز اقتدار واختیار نہیں ہے (5)۔

يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ‏ ﴿۶﴾

کہتا ہے کہ میں نے دین کی مخالفت میں بہت مال ضائع کرڈالا (6)۔

اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ‏ ﴿۷﴾

یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کی نظر نہیں تھی (7)۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ‏ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ۙ‏ ﴿۹﴾

کیا ہم نے اسے دو آنکھیں اور دو ہونٹ اور زبان نہیں دی، یعنی دیکھنے اور اظہار کی صلاحیتیں عطا نہیں کیں؟ (8-9)۔

وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ‌ۚ‏ ﴿۱۰﴾

اور اس کے سامنے صحیح اور غلط دونو راستے واضح کردیئے (10)۔

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ‏ ﴿۱۱﴾

یہ محنت طلب اور صبر آزما راستے کی طرف دوڑ کر نہیں آتا جو پہاڑ کی دشوار گزار گھاٹی پر چڑھنے کے مترادف ہے (11)۔

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ‏ ﴿۱۲﴾

اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ وہ دشوار گزار گھاٹی ہے کیا (12)۔

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ‏ ﴿۱۳﴾

وہ دقّت طلب کام، انسان کو انسان کی غلامی/اس کے خودساختہ باطل عقائد ونظریات کے سلاسل سے آزاد کرانا ہے (13)۔

اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ‏ ﴿۱۴﴾

یا ایسے حالات میں اُن انسانوں کی خوراک کا انتظام

کرنا ہے جو دولت کی Un-even تقسیم کے باعث بھوک سے دوچار ہوں (14)۔

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

ہوں تمہارے قریب، مگر معاش کے سلسلے میں بے سہارا ہوں (15)۔

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾

یا وہ خاک آلود، معاشرہ کے ہاتھوں مٹی میں مل جانے والا بے وقعت حاجت مند جس کا چلتا ہوا کاروبار رک جائے (16)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾

پھر ایسا کرنے والا دین کی مستقل اقدار Permenent Values پر ایمان رکھنے والوں میں سے ہو اور دوسروں کو اپنے نصب العین کے حصول کے لیے استقامت اور ثابت قدمی سے سرگرمِ عمل رہنے اور ضرورت مندوں کے لیے سامانِ پرورش ونشوونما کا انتظام کرنے کی تلقین کرے (17)۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾

یہی لوگ ہیں خوش بخت (18)۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۱۹﴾

اور جو لوگ ہمارے قوانین کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں، وہ سوختہ بخت ہیں جن کی شامتِ اعمال ان کے لیے عذاب بن کر آجائے (19)۔

ع 1 20 15 عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۠﴿۲۰﴾

یہ جہنم کی آگ میں ہوتے ہیں جس سے نکلنے کی راہیں مسدود ہوتی ہیں اَلْهُمَزَة۔8 (20)۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ (۹۱)

اٰیَاتُهَا ۱۵ — رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱

اس حقیقت پر شہادت کے طور پر موجود ہے: سورج اور اس کی روشنی (1)۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲

اور چاند، جب وہ اقتباسِ ضیا کے لیے سورج کے پیچھے پیچھے چلتا ہے (2)۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳

اور دن، جب وہ تاریکی کو دور کر کے ہر چیز کو واضح اور نمایاں کر دیتا ہے (3)۔

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰىهَا ۝۴

اور رات، جب وہ تاریکی سے ہر چیز کو ڈھانپ لیتی ہے (4)۔

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵

اور اجرامِ فلکی، جس طرح انہیں بنایا اور معلّق رکھا ہوا ہے (5)۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶

اور زمین، جس انداز سے اسے مختلف مراحل و ادوار سے گزار کر الانبیاء۔30، الغاشیہ۔20 ہموار پھیلا دیا اور قیام کے قابل بنا دیا (6)۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷

اور انسانی ذات، جس انداز سے اس میں توازن و اعتدال پیدا کیا (7)۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸

کہ اس ذات، Personality میں Dis-integration، انتشار اور Integration مجتمع و مستحکم رہنے کی دو ممکنات رکھ دیں (8)۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠

یہ سلسلہ کائنات اِس حقیقت پر شہادت کے طور پر موجود ہے کہ وہ کامرانی سے ہمکنار ہوا جس نے استحکام Integration پیدا کرکے اپنی ذات کی نشوونما Development کرلی اور، وہ خاسرو ناکام رہا جس کی صلاحیتیں دب کر رہ گئیں (10-9)۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر حق کی تکذیب کی، جب ان میں سے ایک بڑا بدبخت و نامراد سرکشی کے جذبے سے اُٹھ کھڑا ہوا (12-11)۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣

اس سے پہلے، اللہ کے رسولؑ نے انہیں ہدایت کی تھی کہ یہ اونٹنی اللہ کی جانب سے ایک Symbol ہے۔ اسے اس کی باری پر پانی پینے دینا الاعراف۔73، الشّعرا۔155 (13)۔

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤

لیکن انہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے رسولؑ کے فرمان کو پسِ پُشت ڈال دیا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ لہٰذا، ان کے ربّ کے قانونِ مکافات نے انہیں اس طرح ہلاک و برباد کردیا کہ ان کا نام ونشان تک باقی نہ رہا (14)۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥ ع 1 15 16

ان کے ربّ نے ان کے اس انجام کی ذرا پروا نہ کی کہ یہ ان کے اعمالِ بد کا مآل تھا (15)۔

سُوْرَةُ الَّیْلِ (۹۲)

اٰیَاتُهَا ۲۱ رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱

رات، جب وہ ہر چیز کو تاریکی میں ڈھانپ لیتی ہے اَلشَّمس۔4 (1)۔

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲

اور دن، جب روشن ہو جاتا ہے اَلشَّمس۔3 (2)۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝۳

اور نر اور مادہ کی تخلیق (3)۔

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴

یہ Visible Contrast اس حقیقت پر شاہد ہے کہ تمہاری جِدّ وجُہد اور تگ وتازِ زندگی الگ الگ سمتوں میں ہوتی ہے (4)۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵

لہٰذا، جس نے دوسرے ضرورت مندوں کی ربوبیّت کے لیے مال دیا اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ بھی رہا اَلَّیل۔18 (5)۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶

اور معاشرے میں حسن وتوازن کے قیام کو اپنے عمل سے سچ کر دکھایا (6)۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷

تو ہمارے قانونِ مکافات کی رو سے، اس کے لیے زندگی میں آسانیاں پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں (7)۔

وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸

اور جس نے سب کچھ سمیٹ کر اپنے لیے رکھ لیا اور اپنے آپ کو Self Sufficient اور دوسروں سے مستغنی سمجھا (8)۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹

اور یوں، معاشرے کے حسن وتوازن کی تکذیب کی (9)۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰

تو ہمارا قانونِ مکافات اس کی راہوں کو دشوار بنا دیتا

ہے (10)۔

وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰىؕ

اور جب وہ تباہیوں کے جہنّم میں گرتا ہے تو اس کا جمع کردہ مال اس کے کسی کام نہیں آتا الحاقہ۔28، اللّھب۔2(11)۔

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰىؗ

بذریعہ وحی رہنمائی عطا کرنا ہمارا ذمّہ ہے (12)۔

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى

اور دنیا، حال اور حیاتِ آخرت، مستقبل کی زندگی میں بھی تصرفِ تام ہمارا ہے (13)۔

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰىۚ

لہٰذا، میں نے تمہیں جہنّم کی شعلہ انگیز آگ سے Warn کر دیا ہے (14)۔

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَىۙ

اس میں صرف بدبخت ہی گرتا ہے (15)۔

الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ

جس نے وحیِ الٰہی کو جھوٹ جانا اور منہ پھیر کر چل دیا (16)۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَىۙ

البتہ جس نے اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کی، اُسے اس شعلہ بار جہنّم سے دور رکھا جاتا ہے (17)۔

الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰىۚ

جو اپنا مال دوسرے ضرورت مندوں کو نظام کے توسّط سے دے دیتا ہے تاکہ اس کی ذات کی نشوونما Development ہو جائے (18)۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓىۙ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰىۚ وَلَسَوْفَ يَرْضٰىع

ع 1 21 17

اللہ کے یہاں سے کسی کے لیے، جزائے فضل و احسان ہے تو صرف یہ کہ وہ، ربِّ غالب و برتر کی متعیّن کردہ منزلِ مقصود کو پالے اور اس کی محنت، بڑی جلدی نتائج سے ہم آہنگ ہو جائے (19-21)۔

سُوۡرَۃُ الضُّحٰی (۹۳)

اٰیَاتُہَا ۱۱ — رُکُوۡعُہَا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾
روشن دن (1)۔

وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾
رات جب اس کی تاریکی اور فضا میں اس کا سکوت بڑھ جائے، یہ مرئی Visible مظاہر اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ (2)۔

مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾
اے رسول علیہ السلام! نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑ دیا ہے اور نہ ہی وہ تجھ سے ناراض ہے (3)۔

وَلَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ؕ﴿۴﴾
تیری جِدّ وجُہد کا مآل، تیرے مشن کے آغازِ کار سے بہتر ہے (4)۔

وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ؕ﴿۵﴾
عنقریب ہی تیرا ربّ تجھے اتنا کچھ عطا فرمادے گا کہ تو راضی ہوجائے گا۔ (5)۔

اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾
جب تک تو جوان بالغ نہیں ہوگیا، کیا تجھے ہم نے حفاظت اور پناہ عطا نہیں کی؟ (6)۔

وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَہَدٰی ۪﴿۷﴾
اور تجھے رہنمائی وحقیقت کا متلاشی پایا، تو تجھے وحی سے ہدایت عطا فرمائی (7)۔

وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ؕ﴿۸﴾
ضرورت مند پایا تو تجھے اتنا عطا فرمایا کہ تجھے Self Sufficient کر دیا، کسی کی احتیاج نہ رہی (8)۔

فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡہَرۡ ؕ﴿۹﴾
لہٰذا معاشرے میں تنہا اور بے سہارا رہ جانے والے پر سختی نہ کی جائے (9)۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠	اور ضرورت مند و صاحبِ احتیاج کو حقیر سمجھ کر جھڑکا نہ جائے (10)۔
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ع 1 11 18	اور اپنے ربّ کی عطا فرمودہ نعمتوں اور آسائشوں پر اظہارِ تشکّر کرتے رہیے (11)۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ (٩٤)

اٰیَاتُهَا ٨ — رُکُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١	اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم نے شرحِ صدر۔۔۔ تجھے وسعتِ قلب و نگاہ اور رفعتِ عزم و ہمّت عطا نہیں کی؟ (1)۔
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢	اور تیری ذمّہ داریوں کا بوجھ اتار دیا (2)۔
الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣	جس نے تیری کمر کو بوجھل کر رکھا تھا (3)۔
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤	اور تیرے شرف و مجد کو بلند کر دیا (4)۔
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝٥	یقیناً، ہر مشقّت کے ساتھ سہولت ہوتی ہے (5)۔
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝٦	بلاشبہہ، ہر مشکل کے ساتھ آسودگی ہوتی ہے (6)۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧	اب جب کہ مزاحمتوں اور مشکلات کا ایک Phase ختم ہو گیا ہے تو تُو، اگلے مرحلے کے لیے جِدّ وجُہد کا آغاز کر (7)۔
وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ ع 1 8 19	اور، ارادے کی وسعت کے ساتھ، اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کو مستحکم کرنے میں لگ جا (8)۔

(٩٥) سُوۡرَۃُ التِّیۡنِ

اٰیاتُھا ٨ — رُکُوعُھا ١

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَھٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾

نوح علیہ السلام کی تعلیم جنھوں نے تین کی پہاڑی سے دین کی دعوت کا آغاز کیا اور عیسیٰ علیہ السلام کی تبلیغ جو زیتون کی پہاڑی سے دعوتِ دین کا نقطۂ آغاز بنی؛ شام میں سینا کا پہاڑ جہاں موسیٰ علیہ السلام کو نبوّت سے سرفراز کرنے کے لیے پکارا گیا؛ یہ امن والا شہر مکّہ جہاں سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینِ اسلام کو انسانیت کے سامنے پیش کیا اس حقیقت پر شاہد ہیں (3-1)۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫﴿۴﴾

کہ ہم نے انسان کی تخلیق بہترین توازن اور اعتدال کے ساتھ کی (4)۔

ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾

پھر اپنی شخصیت میں تشتّت و انتشار پیدا کر لینے پر ہمارا قانونِ مکافات اسے انسانیت کی پست ترین سطح پر گرا دیتا ہے (5)۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾

بجز، اُن لوگوں کے جو وحی کی ابدی اقدار پر ایمان رکھیں اور حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتے رہیں، اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا (6)۔

فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۷﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دین .... ضابطۂ قوانین کے آجانے کے بعد جو انسانی اعمال کے غلط اور صحیح ہونے کا معیار ہے، تیری تکذیب کون کرسکتا ہے؟ (7)۔

ع 1 8 20

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ۪﴿۸﴾

کیا اللہ سب سے بڑھ کر حاکم، حتمی فیصلہ کرنے والا The Best of the judges نہیں ہے؟ (8)۔

سُوۡرَۃُ الۡعَلَقِ (۹۶)

اٰیاتُھا ۱۹ — رُکُوعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾

اے رسول ﷺ! تُو اپنے اُس ربّ کی صفت ربوبیّت کا عام اعلان کردے اَلۡمُدَّثِّر۔3-2 جس نے ہر شئے کو وجود بخشا اور اس کی نشو ونما اور تکمیل کا سامان بھی بہم پہنچایا (1)۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾

اُس نے خون کے لوتھڑے Clot سے انسان کی تخلیق کی ابتدا کی الحج۔5، المومنون۔14، المومن۔67، القیامۃ۔38 (2)۔

اِقۡرَاۡ وَ رَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ ۙ﴿۳﴾

اپنے اُس ربّ کے نظامِ ربوبیّت کا اعلان کردے جو انسانیّت کو فراواں اور عزّت وتوقیر کے ساتھ باشرف سامانِ زیست بہم پہنچانے والا ہے (3)۔

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

جس نے انسان کو بذریعہ تحریر، اظہار کی صلاحیّت ودیعت فرمائی (4)۔

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

انسان کو وہ علم دیا جو وہ نہیں جانتا تھا (5)۔

کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۙ﴿۶﴾ اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی ؕ﴿۷﴾

حقیقت یہ ہے کہ انسان جب یہ خیال کرتا ہے کہ وہ کسی کی مدد کا محتاج نہیں، وہ Self Sufficient ہے، تو سرکشی پر اتر آتا ہے (7-6)۔

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿۸﴾

اُسے، اے مخاطب! تیرے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کی طرف ہی آنا ہے (8)۔

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾

اے مخاطب! تُو نے ایسے شخص کے متعلّق کبھی غور کیا ہے جو خود تو حکم کی Violation کرتا ہے، اس شخص کو بھی روکتا ہے جو اللہ کے قوانین کی اتباع کرتا ہے (9-10)۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿۱۲﴾

کیا تو نے دیکھا جس کو وہ روکتا ہے اگرچہ وہ راہِ ہدایت پر ہو اور دوسروں کو بھی تقوٰی شعاری کی تلقین کرتا ہو (11-12)۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾

کیا تو نے دیکھا کہ خود تو وحی کی تعلیم کو جھٹلاتا ہے اور اس سے منہ موڑے ہوئے ہے (13)۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿۱۴﴾

کیا وہ جانتا نہیں کہ وہ اللہ کی نگاہ میں ہے (14)۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۵﴾

حقیقت یہ ہے کہ اگر وہ اس طرزِ عمل سے باز نہ آیا، ہم ضرور اسے پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے (15)۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾

جھوٹی، خطا کار پیشانی سے (16)۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿۱۸﴾

لہٰذا، وہ اپنے اہلِ قبیلہ کو مدد کے لیے بلا لے، ہم بھی حق کی مدافعت کے لیے نکلنے والے مجاہدین کو لے آئیں گے (17-18)۔

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩﴿۱۹﴾ السجدة

ع 1 19 21 — السجدة 14

خبردار! اے رسول ﷺ تُو ان کی بات مت مان۔ تو اللہ کے قوانین کے سامنے اپنی شخصیّت کو جھکائے رکھ اور اپنے آپ کو اپنے مشن، Goal سے قریب تر کرتا جا (19)۔

آیاتُھا ۵ (۹۷) سُوْرَۃُ الْقَدْرِ رُکُوعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿ۖ۱﴾

ہم نے اِس قرآن کو اُس رات میں البقرہ۔185 نازل کرنا شروع کیا جب ہم نے قوانین کو منضبط کیا اور انسانیّت کو نئی اقدار عطا کیں (1)۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾

اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ لیلۃ القدر......نئی اقدار والی رات کی اہمیّت کیا ہے؟ (2)۔

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے افضل ہے (3)۔

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۴﴾

اس رات میں اپنے ربّ کے اِذن سے نزول ہوتا ہے ملائکہ کا اور ہر طرح کے احکام وقوانین پر مشتمل وحی کا الشّعرا۔193 (4)۔

سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ٪﴿۵﴾

جو سرتا سر امن، سلامتی اور حسن وتوازن کا سرچشمہ ہے۔ ایک دور آیا کہ جہالت کی تاریکیوں کو پھاڑ کر علم ونور کی صبح طلوع ہوگئی (5)۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — معانقۃ 18 — الثلاثۃ

آیاتُھا ۸ (۹۸) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ رُکُوعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ۙ﴿۱﴾

مشرکین اور اہلِ کتاب میں سے کافر، اپنے باطل عقائد ورسوم کی خود ساختہ زنجیروں کو چھوڑ نہیں سکتے تھے جب تک ان کے پاس یہ واضح ضابطۂ قوانین نہ آجاتا (1)۔

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً ۙ﴿۲﴾

اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم لکھی ہوئی آیات قرآنی پیش کرتا ہے جو

	ہر نوع کے تضادات واستقام اور ذہنِ انسانی کی آمیزش سے منزہ ہیں (2)۔
فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾	ان میں وہ متوازن قوانین ہیں جو حق کو باطل سے واضح کر دیتے ہیں (3)۔
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾	اہلِ کتاب نے ،ان کے پاس واضح ضابطہٗ ودلائل آجانے کے بعد ہی تفرقہ پیدا کرلیا (4)۔
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾	انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ کے قوانین کی اطاعت کے لیے مختص ہو کر اپنی صلاحیتوں کو اللہ کے دیئے ہوئے پروگرام کی خاطر صرف کریں۔ ہر غلط نظریۂ زندگی سے منہ موڑ کر یکسو ہوتے ہوئے دین اور زکوٰۃ کے نظام کا قیام عمل میں لائیں۔صرف یہی محکم نظامِ زندگی ہے (5)۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾	مشرکین اور اہلِ کتاب میں سے وہ لوگ جنہوں نے دین کی ابدی اقدار کو تسلیم کرنے سے انکار کیا، جہنّم کی آگ میں ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی لوگ بدترین خلائق ہیں (6)۔
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾	جو لوگ اقدارِ دین پر ایمان لائے اور حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتے رہے، یہی بہترین خلائق ہیں (7)۔
جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا	ان کے ربّ کی طرف سے ان کی جزا، راحت وآرام والے سدابہار باغاتِ جنّت ہیں جن کے زیرِ زمین ان کی

عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّهٗ ۠۸

سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ان کی سعی و محنت کے نتائج اللہ کے قانونِ مکافات سے ہم آہنگ ہوگئے اور اللہ ان سے مطمئن وراضی ہوئے۔ یہ نتائج اسی کو ملتے ہیں جو اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی کے عواقب سے ڈرتا ہو۔ (8)

سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ

(۹۹) اٰیَاتُهَا ۸ رُکُوۡعُهَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ۱

جب زمین اپنی پوری شدّت سے ہلا کر رکھ دی جائے گی (1)۔

وَ اَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ۲

اور زمین اپنے بوجھ باہر ڈال دے گی (2)۔

وَ قَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ۳

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا؟ (3)۔

یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۙ۴

اُس روز وہ اپنے سارے احوال بیان کردے گی (4)۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰی لَهَا ؕ۵

کیوں کہ تیرے ربّ نے اسے یوں امر کیا، Inspired her (5)۔

یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ۬ لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ۶

اُس روز انسان متفرّق انداز میں گروہ در گروہ نکل پڑیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں (6)۔

فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَیۡرًا یَّرَهٗ ؕ۷

لہٰذا، جس نے ذرہ برابر بھی عملِ خیر کیا ہوگا، اسے موجود پالے گا (7)۔

وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۠۸

اور جس نے چھوٹی سی برائی بھی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (8)۔

سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ (١٠٠)

اٰیَاتُهَا ١١ — رُکُوْعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾
وہ گھوڑے جب وہ تیز دوڑتے ہوئے ہانپنے کی آواز نکالیں (1)۔

فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾
جن کے ٹاپ مارنے سے چنگاریاں نکلیں (2)۔

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾
صبح کے وقت دشمن کی صفوں میں اندر تک گھس جانے والے (3)۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾
پھر اس سے وہ گرد و غبار چھوڑتے ہیں (4)۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾
وہ دشمن کی صفوں کے اندر، درمیان تک چلے جاتے ہیں (5)۔

اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ:

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾
انسان بڑا ناقدرا ہے؛ اپنے ربّ کے عطا کردہ سامانِ رزق میں کسی اور کو شریک نہیں کرتا؛ جس کی ذات سے ربوبیّتِ عامہ کی کونپلیں نہیں پھوٹتیں (6)۔

وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۚ﴿۷﴾
اس ناقدری اور تنہا خوری پر خود اس کی اپنی ذات گواہ ہے (7)۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ؕ﴿۸﴾
اور یہ مال و دولت کی محبّت میں بڑا حریص و بخیل واقع ہوا ہے (8)۔

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾
کیا اسے معلوم نہیں کہ جب جو کچھ قبروں میں ہے، اسے باہر نکالا جاتا ہے الانفطار۔4 (9)۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾

اور جو کچھ سینوں میں مستور ہے اسے اس طرح نکال کر باہر لے آیا جاتا ہے جیسے چھلکے سے مغز کو نکال لیا جاتا ہے (10)۔

ع 1 11 25 اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

ان کا ربّ تو آج بھی ان کے اعمال کے نتائج اور سینوں میں مستور باتوں سے باخبر ہے (11)۔

(١٠١) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾

ناگہاں آجانے والی ساعتِ مصیبت (1)۔

مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾

وہ ساعتِ مصیبت کیا ہے؟ (2)۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾

اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ وہ ساعتِ مصیبت کیا ہے؟ (3)۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾

اُس دن انسانوں کی حالت ایسی ہوگی جیسے منتشر پروانے (4)۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾

اور پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ریزہ ریزہ ہوجائیں گے المعارج۔9۔ (5)۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾

لہٰذا، جس کے اعمالِ صالحہ کا پلڑا بھاری ہوگا (6)۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾

اس کی زندگی اس کی آرزوؤں اور محنت کے نتائج سے ہم آہنگ اور خوش آئند ہوگی لاعراف۔8۔ (7)۔

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾

اور جس کے اعمالِ حسنہ کا پلڑا ہلکا ہوگا؟ (8)۔

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾
اس کا مرجع، ٹھکانا ھاویہ ہے (9)۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا هِيَهۡ ؕ﴿۱۰﴾
اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟ (10)

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ ع
دہکتی ہوئی نارِ جہنّم ہے الغاشیہ۔4 (11)۔

1 11 26

(۱۰۲) سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ

اٰیَاتُهَا ۸ — رُكُوۡعُهَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰٮكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾
ایک دوسرے سے زیادہ مال و دولت حاصل کرنے کی ہوس نے تمہیں زندگی کے اصل مقاصد سے غافل کر رکھا ہے الحدید۔20، (1)۔

حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾
یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو (2)۔

كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾
ہاں، تم جلد ہی جان لوگے (3)۔

ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾
ہاں ہاں! تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (4)۔

كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾
ہاں کاش، تمہیں یقین کی حد تک اس بات کا علم ہوتا (5)۔

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾
تم ضرور تصوّر کی آنکھ سے جہنّم کو دیکھ لیتے الانفطار۔16، الاعنکبوت۔54، النّزِعات۔36۔ (6)۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾
جب جہنّم تمہارے سامنے ہی آجائے گی پھر تو تم اسے یقین کی آنکھ سے بھی دیکھ لوگے (7)۔

ثُمَّ لَتُسۡئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾ ع
اُس روز تم سے نعما کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ انہیں کس طرح حاصل کیا اور کس طرح استعمال کیا (8)۔

1 8 27

سُوْرَةُ الْعَصْرِ (۱۰۳)

اٰیَاتُھَا ۳ — رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝۱

انسانیّت کے سفر کا مظہر وقت، یہ صبح و شام، اس حقیقت پر شاہد ہیں (1)۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲

کہ انسان وحی کے عطا کردہ نظام سے ماورا، اپنے وضع کردہ نظاموں Social Systems کو اپنا کر خسارے میں ہے (2)۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

ع 1 3 28

ماسوائے اُن کے جو اقدارِ وحی پر ایمان رکھیں اور ایسے کام کریں جن سے ان کی نہ صرف صلاحیتیں بیدار ہوجائیں بلکہ معاشرتی نظام بھی حسن وتوازن کا مظہر بن جائے اور...... اللہ کی طرف سے ملنے والے اصول و اقدار کے نفاذ کی تاکید کریں؛ اور حق کی راہ میں آنے والے مصائب و تکالیف میں ثابت قدم رہنے؛ عزم میں ضعف و کمزوری اور پاؤں میں لغزش نہ آنے البقرہ۔177، آلِ عمران۔146 ؛اور باہم ہمدردی اور نرم دلی اَلبلد۔17، الفتح۔29، کی تلقین کرتے رہیں (3)۔

سُوۡرَۃُ الۡھُمَزَۃِ (۱۰۴)

اٰیَاتُھَا ۹ رُکُوۡعُھَا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ۙ﴿۱﴾

ہر اُس شخص کے لیے تباہی ہے جو ہر چیز میں عیب چینی کرنے والا ہے اور کائنات کے حسن کی Appreciation کا جذبہ نہیں رکھتا ہے (1)۔

الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾

جو مال جمع کرتا اور اسے گنتا رہتا ہے (2)۔

یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخۡلَدَہٗ ۚ﴿۳﴾

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے حیاتِ جاویداں عطا کر دے گا (3)۔

کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَۃِ ۫ۖ﴿۴﴾

ہرگز نہیں، اُس کا یہ مال وہ ضرو حطمۃ میں پھینک دیا جاتا ہے جس میں انسانیت کچلی جاتی ہے (4)۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحُطَمَۃُ ؕ﴿۵﴾

اے مخاطب! تجھے کیا پتا کہ حطمۃ کیا ہے؟ (5)

نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ ۙ﴿۶﴾

وہ اللہ کے قانونِ مکافات کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے (6)۔

الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ ؕ﴿۷﴾

جو دلوں تک پہنچ جاتی ہے (7)۔

اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ ۙ﴿۸﴾

یہ آگ، یقیناً اُن تک محدود رہتی ہے البلد۔20۔ (8)۔

فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ٪﴿۹﴾

ع 1 9 29

اس کے شعلے، ستونوں کی طرح، بلند ہوتے رہتے ہیں (9)۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ (۱۰۵)

اٰیَاتُهَا ۵ — رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿۱﴾

اے مخاطب! کیا تُو نے اِس بات پر غور نہیں کیا کہ تیرے ربّ نے ہاتھی والوں کے لشکر کے ساتھ کیا کیا؟ (1)

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾

کیا ان کی خفیہ تدبیر کو ناکام نہیں بنا دیا؟ (2)

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾

اور اُن پر جھنڈ در جھنڈ پرندے بھیج دیئے (3)۔

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾

اُن پرندوں کی موجودگی سے تم دشمن کا سراغ پاتے ہوئے اُن پر پتھر برساتے تھے (4)۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ࣖ﴿۵﴾ — ع 1 / 5 / 30

اس طرح ان کو کھائے ہوئے بھُس کی طرح بنا ڈالا (5)۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ (۱۰۶)

اٰیَاتُهَا ۴ — رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾

قریش کے، سردی اور گرمی کے موسم میں یعنی سارے سال کے محفوظ تجارتی سفروں کی خاطر ہمسایہ ممالک کی حکومتوں سے عہد و پیمان کرا دیئے تاکہ قریش کے تجارتی قافلوں کو کوئی لوٹے نہیں (2-1)۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ࣖ﴿۴﴾ — ع 1 / 4 / 31

لہٰذا، قریش کو چاہیئے کہ اِس گھر، خانۂ کعبہ کے ربّ کی محکومیّت اختیار کیے رکھیں جس نے انہیں بھوک میں سامانِ پرورش عطا کیا اور تجارتی سفروں میں ہمسایہ

ممالک کے ممکنہ حملوں سے خوف کی صورت میں امن بھی (4-3)۔

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ (۱۰۷)

اٰیَاتُهَا ۷ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۱﴾

اے مخاطب! کیا تُو نے اُس شخص کے بارے میں غور کیا جو دین ...... نظامِ زندگی، نظامِ ربوبیّت کی تکذیب کرتا ہے؛ اسے تسلیم نہیں کرتا؛ (1)۔

فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾

یہ وہی ہے جو یتیم ...... معاشرے میں تنہا، بے سہارا رہ جانے والے کو دھکے دیتا ہے (2)۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳﴾

اور جس کا چلتا ہوا کاربار زندگی رُک جائے؛ اس کے لیے وہ نہ خود سامانِ پرورش مہیا کرتا ہے نہ دوسروں کو ایسا کرنے کی ترغیب ہی دیتا ہے الحاقہ۔ 34، الفجر۔18۔ (3)۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾

ایسے، صلوٰۃ ...... نماز پڑھنے والوں کے لیے تباہی ہے جو اپنی نمازوں کے مقصد اور غایت سے ہی غافل ہیں (5-4)۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾

یہ، دین کے نظام سے غیر ہم آہنگ، ایسی نمازوں کا دکھاوا کرتے ہیں (6)۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع 1 7 32

اور یہ رزق کے سرچشموں کو روک لیتے ہیں اور

انہیں ضرورت کے مطابق دوسروں تک پہنچنے نہیں دیتے (7)۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ (۱۰۸)

اٰیَاتُھَا ۳ — رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱

اے رسول ﷺ! ہم نے تجھے کوثر ---- کثرت اور فراوانیوں کا منبع وسرچشمہ، قرآنِ حکیم عطا فرمایا (1)۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

نظام کے نفاذ، اس کے عملی پروگرام سے اپنے ربّ، کائنات کو نشوونما دینے والے کی عظمت کو اُجاگر کر اَلْمُدَّثِّر۔ 3 اور اپنی زندگی کو ایثار کی مظہر بنائے رکھ Devote your life for the good of humanity (2)۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳ ع 1 3 33

تیرے مشن کے مخالفین کی قوّت وشوکت جس کی بنا پر وہ اس قدر مخالفت کرتے ہیں، سب ختم ہوجائے گی۔ (3)

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ (۱۰۹)

اٰیَاتُھَا ۶ — رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱

اے رسول ﷺ! بتادے کہ اے کافرو، وحی کی اقدار سے Deviate کرنے والو! (1)۔

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲

جس ہستی کی خاطر تم اپنی صلاحیتیں اور توانائیاں صرف

	کرتے ہو، میں اس کی محکومیّت اختیار نہیں کرتا (2)۔
وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾	اور نہ تم اُس ہستی کی محکومیّت اختیار کرنے والے ہو جس کے قوانین کی اطاعت میں کرتا ہوں (3)۔
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾	اور نہ میں اپنے آپ کو اس کا محکوم مانتا ہوں جس کے احکام کی تعمیل میں تم اپنی صلاحتیں اور توانائیاں ضائع کرتے رہتے ہو (4)۔
وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾	اور نہ تم اُس ہستی کی محکومیّت میں آؤ گے جس کے احکام و قوانین کے تابع میں ہوں (5)۔
لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾ ع 1 6 34	تمہارے لیے تمہارا نظامِ زندگی، میرے لیے میرا نظامِ حیات Social System۔ (6)۔

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ (۱۱۰)

اٰیاتُھا ۳ — رُکُوعُھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾	جب اللہ کی نصرت آجائے؛ مشکلات اور رکاوٹیں دور ہوجائیں اور فتح حاصل ہوجائے (1)۔
وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾	اے رسول ﷺ! تو دیکھے کہ لوگ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہورہے ہیں (2)۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع 1 3 35	تو تُو، اپنے ربّ کی صفتِ ربوبیّت کو وجہ حمد وستائش بنانے کے لیے پوری تگ وتاز کرتا رہ اور تخریبی

قوّتوں کی شرانگیزیوں سے اللہ کی حفاظت طلب کرتا رہ۔ وہ رجوع برحمت ہونے والا ہے (3)۔

اٰیَاتُھَا ۵ (۱۱۱) سُوْرَۃُ اللَّھَبِ رُکُوْعُھَا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾	اُبولہب کی مخالفت کی ساری قوّت ٹوٹ گئی، ختم ہوگئی اور وہ سخت نقصان میں رہا، تباہ ہوگیا (1)۔
مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾	اس کا مال جو اس نے کمایا اور جمع کیا اس کے کسی کام نہ آیا الحاقہ۔28، الّیل۔11 (2)۔
سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۚۖ﴿۳﴾	عنقریب بھڑکتے ہوئے شعلوں والی آگ میں پھینک دیا جائے گا (3)۔
وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾	اور اس کے ساتھ اس کی جورو بھی کہ لگائی بجھائی کرنے والی، مخالفت کی آگ بھڑکانے والی تھی (4)۔
فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ٪﴿۵﴾	وہ قانونِ مکافات کی سخت گرفت میں ہوگی (5)۔

ع 1 5 32

اٰیَاتُھَا ۴ (۱۱۲) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ رُکُوْعُھَا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾	اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بتا دے کہ اللہ وہ ہستی ہے، جو یگانہ، Unique ہے۔ اس کی ذات میں اور کوئی شریک نہیں۔ اپنی انفرادیّت میں مخلوق سے بے ہمگی Transcendence کی مظہر ہے (1)۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

اللہ ،جس کی طرف ضروریات کے لیے رجوع کیا جائے ؛ جو دوسروں کی تمام ضروریات کو پوار کرے لیکن خود ان سب سے مستغنی ہو۔ مخلوق کی ایک ایک سانس اس کی ربوبیّت سے وابستہ ہے جس کی نوازشات غیر منقطع ہیں Shall never be cut off یوں، وہ ذات باہمہ Immanent بھی ہے (2)۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

نہ اس نے کسی کو عملِ تولید سے پیدا کیا اور نہ وہ خود عملِ تولید سے وجود پذیر ہوا (3)۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ﴿۴﴾ ع 1 4 37

اور نہ ہی کوئی اس کی مثل ونظیر ہے (4)۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ (۱۱۳)

اٰیَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾

اے رسول ﷺ ! عرض کیجئے کہ میں اُس ربّ کی پناہ، حفاظت میں آتا ہوں جو مخلوق کی ربوبیّت کرنے اور مشکلات کے بعد حق کو واضح کر دینے والا ہے۔ (1)۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

اس کی تخلیق کردہ ہر چیز کے شر کے پہلو سے، جب انسان اُسے شر بنالیں (2)۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾

ٹھنڈک کی شدّت کے شر، نقصان رساں پہلو سے، جب وہ اس قدر حاوی ہو جائے کہ اس سے اُن چیزوں

وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِۙ‏ ۝۴

کی نشوونمارک جائے جو ہماری نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔ضروریاتِ زندگی کے نہ ہونے کے نقصانات سے محفوظ رہنے کے لیے قانونِ الٰہی کی پناہ میں آتا ہوں کہ ہمیں سامانِ نشوونما ملتا رہے (3)۔

اُن لوگوں کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ اندازی سے ان کے عزمِ راسخ ،یقینِ محکم کو کمزور کر دیں (4)۔

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ‏ ۝۵ ع 1/5 38

اور، حسد کرنے والے کے حسد کے شر سے جب وہ حسد کرے (5)۔

سُورَةُ النَّاسِ (۱۱۴)

اٰیَاتُھَا ٦ — رُکُوعُھَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ‏ ۝۱

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! عرض کیجیے کہ میں اُس ربّ کی پناہ،حفاظت میں آتا ہوں جو جُملہ انسانیّت کی اس انداز سے ربوبیّت کرنے والا ہے کہ نشوونما کرتے ہوئے نقطۂ آغاز سے تکمیل کی طرف لے جائے Nourisher by degrees to perfection الفاتحہ۔1(1)۔

مَلِكِ النَّاسِۙ‏ ۝۲

کائنات میں تمام اختیار واقتدار کے مالک؛ کائنات کی بنیاد محکم اور کائنات، Physical worlds کے نظم ونسق کو ٹھیک قاعدے اور قانون کے مطابق چلانے اور اسے بنیادی ضروریات بہم پہنچانے والے کی پناہ میں آتا ہوں (2)۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

بلند و بالا، نگاہوں سے پوشیدہ ہستی، جس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے اور جس کی عظمتوں کے سامنے انسانی عقل و ادراک متحیّر رہ جاتے ہیں اور جس کے قانون کی اطاعت ضروری ہے (3)۔

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾

دبے پاؤں چھپ کر دلوں میں وسوسے، بُرے خیال ڈالنے والے کے شر سے (4)۔

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

جو انسانوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے (5)۔

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

ع 1 6 39

وہ جنّوں میں سے ہو، نگاہوں سے اوجھل جذباتِ انسانی ہوں یا انسانوں میں سے تخریبی نتائج پیدا کرنے والے، دین کے نظام کے مخالف گروہ اور سرغنے ہوں (6)۔